سبق نمبر19: مومن خاں مومن				ماڈیول نمبر 3		
	زبان کی مہارتیں					
سرگرمیاں عملی کام	اصناف قواعد اسلوب	لکھنا	پڑھنا	سننا بولنا	سبق کا نام	سبق نمبر
مومن خاں مومن کی غزلوں کا مطالعہ	غزل عاشقانہ بیان	سوالات کے جوابات	غزل	الفاظ اور محاورے اپنی گفتگو میں استعمال کرنا	مومن خاں مومن	19

شاعر کا تعارف:

مومن خاں مومن کی پیدائش 1800 میں دہلی کے کوچہ چیلان کے ایک طبیب خانوادے میں ہوئی۔ ان کے والد حکیم غلام نبی خاں ایک کشمیری تھے۔

مومن نے بہترین علماء سے عربی فارسی کی تعلیم گھر پر ہی ابتدا سے حاصل کی۔ شاعری میں اصلاح شاہ نصیر سے لی۔

مومن اپنے وقت کے زہین لوگوں میں سے تھے۔ وہ طبیب ہونے کے ساتھ دوسرے علوم منطق، ہیئت، نجوم، ریاضی پر بھی دسترس رکھتے تھے۔ شطرنج کے بھی ماہر تھے۔

1852 میں ان کے مکان کی چھت گرنے سے ان کا انتقال ہوا۔

مومن نے شاعری کی مقبول صنف غزل میں طبع آزمائی کی۔ ان کی شاعری حسن و عشق کے گرد گھومتی ہوئی عاشق و معشوق کے درمیان جو باتیں اور واقعات ہوتے ہیں اس کا ذکر ملتا ہے۔اس عاشقانہ بیان کو 'معاملہ بندی' کہتے ہیں۔ جو ان کا خاصہ ہے۔ حالانکہ اس نے مومن کی شاعری کا دائرہ محدود کر دیا مگر مومن نے اپنے کلام میں معاملہ بندی کو جدتوں کے ساتھ خوبی سے برتا ہے۔

مومن اپنی نازک خیالی کی وجہ سے اپنے ہم عصروں میں نمایاں تھے اپنے کلام میں تشبیہات، استعارات کو سلیقے سے استعمال کر کے نازک خیالی اور مضمون آفرینی کی خصوصیات کی وجہ سے مومن کی شاعری خاص مقام رکھتی ہے۔ وہ اشاروں کنایوں میں بات کرتے ہیں جس وجہ سے ان کے اکثر اشعار مشکل ہوتے ہیں۔

غزل کی تشریح:

* پہلے شعر میں جو مطلع بھی ہے اس میں شاعر اپنے معشوق سے کہتا ہے کہ ہمارے تمہارے درمیان جو عہد و پیمان ہوئے تھے پتہ نہیں تمہیں یاد ہے یا نہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ نبھانے کے۔ تمہیں نہ ہوں مجھے یاد ہیں۔

* دوسرے شعر میں شاعر کہتا ہے ک شروع کے دنوں میں جو تمہاری مجھ پر مہربانیاں تھیں مجھے ایک ایک بات یاد ہے پتہ نہیں تمہیں یاد ہے کہ نہیں۔

* تیسرے شعر میں شاعر کہتا ہے تمہاری وہ مزے مزے کی باتیں، کہانیاں، تمہارا ہر بات پر روٹھنا اور تمہاری نئی نئی شکایتیں پتا نہیں تمہیں یاد ہے کہ نہیں۔

* چوتھے شعر میں شاعر اپنے محبوب سے کہتا ہے کہ واقعی تمہیں کبھی کوئی بات بُری لگ جاتی تھی تو تم جان بوجھ کر زبان پر

نہیں لاتے تھے بھولنے کا بہانہ کرتے تھے مگر اب کونسی ایسی بات ہوگئ کہ تم شدید ناراض ہوگئے ۔تمہیں اپنی پہلے کی عادت پتہ نہیں کہ یاد ہو یا نہ ہو۔
* آخری شعر جو مقطع بھی ہے اس میں شاعر محبوب سے شکایت کرتا ہے کبھی تم جس کو اپنا بہت وفادار اور قریب ترین جاننے والا مانتے تھے میں وہی تمہارا عاشق مومن ہوں پتہ نہیں کہ تمہیں میں بھی یاد ہوں کہ نہیں۔

خاص باتیں:

* مومن کی ساری شاعری عاشق و معشوق کے درمیان ہونے والی گفتگو، واقعات اور حسن و عشق پر مرکوز ہے۔
* شاعری میں عاشقانہ بیان کو ’معاملہ بندی‘ کہتے ہیں جس کا بخوبی بیان مومن کے یہاں ملتا ہے۔
* مومن کا کلام استعارہ اور تشبیح کے استعمال اور اشارہ کنایہ میں بات کرنے سے پر ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ مشکل ہوتا ہے۔
* مومن کے یہاں حسن مقطع اکثر ان کی غزلوں میں ملتا ہے جو کسی اور شاعر کے کلام میں نہیں ہوتا۔
* اس غزل کی ردیف کافی لمبی ہے ’تمہیں یاد ہو ک نہ یاد ہو، عام طور سے اتنی لمبی ردیف ہوتی نہیں ہے۔ مگر یہ بھی مومن کی خاصیت ہے کہ ان کے کلام میں اکثر لمبی ردیف ملتی ہے۔
* مومن کی یہ بھی ایک خاصیت ہے کہ وہ ’غزل مسلسل‘ کہتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے کہ ایک ہی مقصد یوں تو ایک شعر میں سمویا جا سکتا ہے مگر اس کو ہی پوری غزل پر بھی پھیلایا جاسکتا ہے اور مختلف کیفیات کا بیان کیا جا سکتا ہے۔

سمجھنے کی باتیں:

* مومن اپنی شاعری میں اکثر نئے طریقے اور ترکیب سے الفاظ استعمال کرتے ہیں جیسے اس غزل میں ’گلہ اور شکایت‘ ورنہ عموما ’شکوہ شکایت‘ استعمال ہوتا ہے۔
* اس غزل کی خوبی یہ ہے کہ مسلسل مترنم اور لمبی بحر ہے۔
* اس غزل میں صنعت تضاد اور مترادف الفاظ ملتے ہیں۔

غور کرنے کی باتیں:

* مومن اپنی غزل میں مترادف الفاظ کو نئی ترکیب کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔
* اکثر غزلوں میں مومن خاں کے مقطع میں حسن مقطع بھی ملتا ہے۔

اپنی جانچ آپ کیجئے:

متن پر مبنی سوالات

* اس غزل کا قافیہ کیا ہے؟
[ ] تھا، کا
[ ] یاد ہو، نہ یاد ہو
[ ] وہ، وہی

* اس غزل میں ابہام والا شعر کس لفظ سے ظاہر ہوتا ہے؟
[ ] لطف
[ ] کرم
[ ] ذرا ذرا

* غزل کے ایک شعر میں صنعت تضاد کے کون سے الفاظ استعمال ہوئے ہیں؟
[ ] بیان، رونا، بھولنا
[ ] پھولنا، ہنسنا
[ ] بھولنا، یاد

مختصر جواب والے سوال:

* مومن کی شاعری زیادہ تر کس پر مرکوز ہے؟

* معاملہ بندی کیا ہے؟

* مومن کی غزلوں میں لمبی ردیف ملتی ہے، مثال دیجئے؟

طویل جواب والا سوال:

* مومن کی شاعری کی خصوصیات بتاتے ہوئے ان کے بارے میں لکھیں۔

****